قیمت پوچھنا

کچھ دوست اپنی اپنی ضرورت کی چیزیں لے کر دکان دار کے پاس پہنچتے ہیں، اور قیمتیں پوچھتے ہیں تاکہ خریدنے کا فیصلہ کر سکیں اور خرید سکیں۔

پہلا دوست ؛ جناب؛ یہ پنسل کتنے کی ہے؟

دکان دار ؛ یہ پنسل چار روپے کی ہے۔

دوسرا دوست ؛ اور اس قلم، اور اس رومال کی قیمت کیا ہے؟

دکان دار ؛ جناب یہ قلم تو دس روپے کا ہے اور یہ رومال ۱۵ روپے کا ہے۔

دوسرا دوست ؛ اچھا، جناب، یہ کتاب آپ کتنے میں دیں گے؟

دکان دار ؛ اس کتاب کی قیمت سو روپے ہو جائے گی۔

وہی دوست ؛ اور اس کتاب کی کتنی ہو جائے گی؟

دکان دار ؛ یہ ڈیڑھ سو کی ہے، اور اتنے ہی میں ہو گی۔

وہی دوست ؛ جناب، یہ تو مہنگا ہے، کم کر کے بتائیے کہ کتنے ہو جائیں گے؟

دکان دار ؛ نہیں، قیمت کم نہیں ہو گی۔

دوسرا دوست ؛ جناب، اس کے کتنے دے دوں؟

دکان دار ؛ اس کے سو روپیے دے دیجیے۔

وہی دوست ؛ جناب کیا اس کی قیمت اتنی ہی ہے جو اس پر لکھی ہے؟ یعنی سو روپیے؟

دکان دار ؛ جی ہاں۔

وہی دوست ؛ جناب، یہ کتاب تو بہت مہنگی ہے، کیا میں ۷۵ روپیے دے دوں؟

دکان دار ؛ نہیں جناب۔

پہلا دوست ؛ جناب، قیمت کچھ مناسب کیجیے تو میں لے لوں۔

دکان دار ؛ اچھا، اسی روپیے دے دیجیے۔